Scan: http://www.new.dli.ernet.in/
PDF: http://www.KetabFarsi.com

۳

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا

اے ایمان والو بچاؤ آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو دوزخ کی آگ سے

سن میں بھی اس کی رجسٹری ہو چکی ہے

مسلمان بچوں کے واسطے

فارسی کی پہلی کتاب

جسے

انجمن حمایت اسلام لاہور نے تالیف کیا

سنہ ۱۳۱۰ ہجری المقدس

علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام

مفید عام پریس لاہور میں چھپی

رجسٹری شدہ ہے۔ بے اجازت کوئی نہ چھاپے

[illegible]

[illegible] جن کے پاس اپنے مذہب کی حقیقت کی کوئی بھی عقلی یا نقلی دلیل نہیں [illegible]
ہوتی ہیں۔ وہ بھی اپنی بے علمی اور نالیاقتی سے ان کے جواب دینے کی بھی جرأت
نہ کر [illegible] ایک تھوڑی سی عقل کا آدمی بھی غلط ثابت کر سکتا ہے [illegible]
ہے اور بہتان باندھ کر عام لوگوں کے سامنے سناتے ہیں۔ [illegible] افسوس کہ [illegible]
سے کچھ تو صرف [illegible] ہیں۔ یہ باتیں تو [illegible] مشن سکولوں میں [illegible] شائع [illegible]
یہ الفاظ [illegible] لڑکوں کی زبان سے نکلواتے جاتے ہیں۔ جن کا سمجھنا بھی [illegible]
[illegible] اپنے لڑکوں کو اس آفت سے بچانے کا کوئی بندوبست نہیں کرتے۔ ہمارے [illegible]
[illegible] آزادی سکھانے کو بھی پیسے کا لالچ دے کر [illegible] پڑھنے کے [illegible]
[illegible] کہ عیسائی عورتیں [illegible] جیسا مردوں سے [illegible]
[illegible] ناواقف [illegible] کہ ہم ان نقصوں کے مٹانے اور اپنی لڑکیوں کو ان [illegible]
پانے کی ہمت نہیں کرتے۔ بے خبری کا نتیجہ یہ ہوگا کہ [illegible] بیٹھے ہیں [illegible]
آپ [illegible] مفلس [illegible] تلاش [illegible] میں اکثر مسلمان [illegible]
[illegible] تو یہی مسلمان دنیاوی علوم [illegible] میں [illegible]
[illegible] جاتے ہیں [illegible] مسلمان [illegible] اسلام [illegible]
[illegible] انسانی لباس میں [illegible] ہوتے [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] کے لحاظ سے یہ ہے کہ اسلام [illegible] مسلمانوں کے [illegible] نہیں [illegible]
حالت میں تو پست و ذلیل ہو رہے ہیں۔ مگر باوجود اس کے ایک دوسرے سے [illegible]
نکلنے کی بجائے فرقہ فرقہ بن کر ایک دوسرے کی تخریب کے [illegible] ہیں۔ [illegible] اپنے
[illegible] کر کے اسلام ہی کو صدمہ پہنچا رہے ہیں اور نقصان [illegible]
[illegible] صد افسوس ہے!!

[illegible] کے واسطے یہ انجمن حمایت اسلام قائم ہوئی ہے جس کے مقاصد یہ
[illegible] کے جواب تحریری یا تقریری [illegible] مسلمان لڑکوں اور لڑکیوں [illegible]
مذہب [illegible] کی مذہبی تعلیم [illegible] مفلس اور یتیم [illegible]
[illegible] دین و مذہب [illegible] ارتداد [illegible] گرفتار [illegible]
[illegible] اخلاق اور تحصیل علوم دینی و دنیوی اور باہمی اتحاد و اتفاق کا شوق دلانا۔ [illegible]
[illegible] اہل اسلام [illegible] ان مقاصد و اغراض کے [illegible]
[illegible] اور دیگر وسائل کو عمل میں لانا +

[illegible] انجمن کی طرف سے چندہ [illegible] ہیں [illegible] ایک [illegible]
[illegible] غلام محی الدین صاحب [illegible]
[illegible] اعانت فرماتے ہیں [illegible] برادران اسلام سے انجمن کے [illegible] ہیں [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وحدہٗ والصلوٰۃ علیٰ رسولہ الذی لا نبی بعدہٗ

مختلف قسموں سے مضاف مضاف الیہ کی ترکیبیں

خُدا - رسُول - نماز - رُوزہ - جُمعہ -

رمضان - حج - کعبہ - نام - جہان

نامِ خُدا - خُدائے جہان - رسُولِ خُدا - نمازِ جُمعہ -

رُوزۂ رمضان - حجِّ کعبہ +

صُبح - شام - رُوز - شب - ماہ - سال - وقت - راہ -

بہشت - دوزخ - عذاب - ثواب - پیدایش - وفات

نمازِ صُبح - وقتِ شام - شبِ ماہ - سالِ وفات - رُوزِ پیدایش -

راہِ بہشت - عذابِ دوزخ - ثوابِ حج +

او - آنہا - تو - شُما - من - ما + خُود - خویش

پیدایشِ او - وفاتِ آنہا - نمازِ تو - حجِّ شُما - رُوزۂ من -

رسُولِ ما - وقتِ خُود - راہِ خویش +

پسر - پدر - دُختر - مادر - برادر - خواہر -

عم - عمّہ - خال - خالہ - زن - شُوہر

پسرِ من - پدرِ ما - دخترِ تو - مادرِ شما - برادرِ او - خواہرِ آنہا +

زنِ او - شوہرِ آنہا - خالِ تو - خالۂ شما - عمِ من - عمۂ ما +

گندم - جو - نان - آش - بیضہ - کباب - گوشت - شیر -

بز - گاو - اسپ - خر - مرغ - آہو - سگ - گربہ

نانِ گندم - آشِ جو - بیضۂ مرغ - گوشتِ بز - شیرِ گاو -

کبابِ آہو - اسپِ حامد - خرِ یحییٰ - سگِ من - گربۂ تو +

موے - سر - چشم - گوش - بینی - زبان - دہان -

دندان - روے - دست - پا - دل - لب - ناخن

موے سر - چشمِ آہو - زبانِ گاو - گوشِ خر - بینیٔ شما -

دندانِ سگ - دستِ خود - دہانِ خود - ناخنِ گربہ - پاے پسر -

روے من - دلِ تو - لبِ احمد +

خاک - آب - باد - آتش + مشرق - مغرب -

شمال - جنوب + دریا - کوہ - زمین - فرش - خانہ

خاکِ ہند - آبِ دریا - آتشِ دوزخ - بادِ شمال - شاہِ مشرق -

زمینِ مغرب - دریاے جنوب - کوہِ طور - فرشِ خانہ +

چاقو - کارد - لوح - قلم - خامہ - کاغذ - مکتب - کتاب - دوات

کتابِ خدا - چاقوے احمد - کاردِ محمود - لوحِ تو - قلمِ من -

مرکبِ شما - کاغذِ کتاب - دواتِ او - نامۂ ما +

ش - ت - م

کتابش - اسپم - چشمت - گربہ اش - خانہ ام - خانہ ات -

رویش - پایم - چاقویت +

دیکھو ترکیب اضافی ایک اور اسم کی طرف مضاف ہے

نامِ رسولِ خدا - رسولِ خدائے جہان - نمازِ جمعۂ رمضان -

خانۂ پدرِ شما - کتابِ برادرش - وقتِ نمازِ شام - روزۂ ماہِ

رمضان - کبابِ گوشتِ بُز +

قرآنِ پسرِ من - حکمِ خدائے جہان - دلِ مردِ خدا - خانۂ

برادرم - چشمِ آہوئے تو - پائے پدرش - چاقوئے پسرِ خسرو -

کاغذِ برادرِ احمد - اسپِ برادرِ شما +

مختلف اسمائے صفت سے صفت موصوف کی ترکیبیں

پاک - پلید - کہنہ - نو - نیک - بد - تنگ - فراخ - مجید

تنِ پاک - آبِ پلید - جامۂ نو - زنِ نیک - کارِ بد -

کلاہِ کہنہ - دلِ تنگ - راہِ فراخ - قرآنِ مجید +

سرد - گرم - خشک - تر - جوان - پیر - ناپاک -

تیز - کند - سیاہ - سفید - سرخ - زرد

آب سرد - نان گرم - مرد جوان - زن پیر - چاقوی تیز -
کارد کند - اسب چابک - چشم سیاه - جامهٔ سفید - رنگ سرخ -
چوب خشک - دامن تر - میوهٔ تازه ۞
خوشنویس خوشخط - کار ساده - بیان آشکار - خبر تلخ - سخن شادمان
خداوند کار ساده - مرد جوان - باران - شکل کریم - آشفت - تخم -
پسر خوشخو - آب خنک - باغ تنگ - دل شادمان ۞

اسم اشاره

آن - این

آن جانور ... است - این اسب چابک - آن زن ... است ۞
آن کتاب - این پسر - آن ... آن جوان - کارد آن مرد - آب این
دریا - دختر آن مرد - چاقوی این پسر خوشخو ۞

واحد و جمع

مرد - مردان ۞ زن - زنان ۞ پسر - پسران -
جامه - جامها ۞ کار - کارها ۞ دست - دستها -
چشم - چشمان ۞ اسب - اسبها ۞ بنده - بندگان
مردانِ خدا - زنان نیک - پسران ما - جامهای بندگان -
کارهای خدا - دستهای شما - چشمان سیاه - اسبهای چابک ۞

افعالِ ناقصہ

هست - هستند - هستی - هستید - هستم - هستیم

او هست - آنها هستند - تو هستی - شما هستید - من هستم - ما هستیم ۔

تمرینِ ترجمہ

پسرم جوان است - برادران شما کوچک اند - تو کتاب عربی شما خوانید - من پیرم - ما کوچکیم ۔

چاقو تیز است - دلها خوش اند - تو پاک هستی - شما مردان خداپرستید - من پدر این جوانم - تو پسر آن پیر مردی ؟

قرآن کلام خدا است - ما بندگان خدائیم ۔

مصدر اور ان سے جملے

گفتن - خواندن - دادن - کردن - داشتن

اسلام دین است - کلمه گفتن - نماز خواندن - زکوة دادن - روزهٔ ماهِ رمضان داشتن - حج خانهٔ کعبه کردن +

ماضی مطلق کے صیغے اور ان سے جملے

گفت - خواند - داد - کرد - داشت

احمد گفت - محمود قرآن خواند - او کار کرد -

پسرِ من رُوزہ داشت - برادرش زکوٰۃ داد +

گُفت - گُفتند - گُفتی - گُفتید - گُفتم - گُفتیم

او گُفت - آنہا گُفتند - تو گُفتی - شُما گُفتید - من گُفتم - ما گُفتیم +

احمد وضُو کرد - مرداں نماز کردند تو کار کردی ؟

کردم - شُما سلام کردید ؟ کردیم +

تو قُرآں خواندی ؟ خواندم + شُما نماز خواندید ؟ خواندیم +

زناں سُورۂ یٰسیں خواندند + احمد نامہ ہم خواند +

چند حُروف اور اُن سے فقرے

با - بہ - بر - در - از - تا - را - کہ - چہ - چرا - چیست - بلے - چُوں

با من - بہ آنہا - در خانہ - بر سر - او را - از صُبح - تا شام +

نامِ شُما چیست ؟ احمد + برادرِ من چہ گُفت ؟ کلمہ خواند +

محمُود کتابِ خُود بکرِ داد ؟ مرد٘م زکوٰۃ دادند ؟ بلے

دادند + برادرم را چہ دادی ؟ دواتم باو چرا دادید؟ اسپ چابک

از دست دادم + نامۂ شُما بہ برادرِ خُود دادیم +

کچھ اور مصدروں کے ماضی مُطلق

نوِشت - نشست - آمد - رفت - رسید -

شنید - شُد - بُود - گرفت - یافت - زد - دید

پسرت در مدرسہ حاضر بود۔ پدرت بکجا رفت۔ چہ شد برادرت بمنزل نرسید؟ احمد دستش گرفت۔ محمود چوں آوازم شنید۔ بخانۂ من در آمد +

احمد خط نوشت + اسپم دیدید؟ دیدیم + تو درس گرفتی؟ بلے۔ گرفتم + تو بہ مسجد چرا رفتی؟ بہ نماز خواندن رفتم + شما سبق من شنیدید؟ شنیدیم + آنہا ایں پسر را چرا زدند؟ جائے خود بآرام نہ نشست + چہ یافتی؟ قلم +

ماضی قریب کے صیغے اور اُن سے فقرے

خواندہ است۔ خواندہ اند۔ خواندۂ۔

خواندہ اید۔ خواندہ ام۔ خواندہ ایم

برادرِ شما قرآں خواندہ است؟ نے۔ بیمار است + دختران شما چہ خواندہ اند؟ کتاب خدا خواندہ اند + تو ایں کتاب را خواندۂ؟ بلے۔ خواندہ ام + شما نماز خواندہ اید؟ بلے۔ خواندہ ایم +

برادرت گلاہ من باحمد دادہ است۔ پسرانِ ما روزہ داشتہ اند + ما نمازِ صبح کردہ ایم + برادرم را چہ گفتہ اید؟ من در مسجد نشستہ ام + تو کتابم دیدۂ؟ نے +

ماضی بعید کے صیغے اور ان سے فقرے

داده بود - داده بودند - داده بودی -

داده بودید - داده بودم - داده بودیم

احمد ما را آبِ سرد داده بود - ما او را اسپِ خود داده بودیم - ایشان چاقوئے شما بمن داده بودند - تو مرا چه داده بودی ؟ من ترا کتابِ خدا داده بودم ۔ شما کلاهِ تو باحمد داده بودید ؟ بلے ۔

من اوّل بشما گفته بودم - او پیشتر بمن گفته بود - شما قرآن خوانده بودید ؟ ایشان نمازِ صبح کرده بودند - ما روزه ہاے رمضان داشته بودیم - تو چه دیده بودی ؟

پوچھنے کے حروف اور ان سے فقرے

کدام - کیست - کجا - چگونه - چند - اکنون - پیش

این کیست ؟ پسرِ محمود است ۔ تنها او کجاست ؟ در بازار ۔ کتابم پیشِ که بود ؟ پیشِ احمد ۔ کدام کس بار داده است ؟ محمود ۔ اکنون چگونه ؟ الحمد لله خوشم ۔ چند روز آنجا بودی ؟ پنج روز ۔ سیب از کجا یافتی ؟ از لاهور ۔ کتاب بچند گرفتی ؟ به دو آنه ۔

سخن - سخنے + مرد - مردے + باک - باکے

باکے نیست - مردے در مسجد آمده نماز کرد - با وے سخنے
گفتہ بودم - نشنید و راہ خود گرفت +

ماضی استمراری کے صیغے اور اُن سے فقرے

مے گفت - مے گفتند - میگفتی - مے گفتید - میگفتم - میگفتیم

پسرم وعظ مے گفت + زناں مے گفتند آفرین بر تو + تو
چہ مے گفتی ؟ من سخن راست میگفتم + شما بہ برادر
من چہ مے گفتید ؟ ہیچ نے گفتیم +

احمد بمدرسہ مے رفت - محمود کلام خدا مے خواند + استادش
مے گفت - چرا بر وقت بمدرسہ نرسیدی ؟
زناں بخانۂ شما مے آمدند - و مے نشستند - چوں من
آنجا رسیدم - پردہ کردند + تو آنجا چہ مے دیدی ؟
آہوئے بستہ بود - او را ہمے دیدم +

او داشت - آنہا داشتند - تو داشتی - شما داشتید -
من داشتم - ما داشتیم +
احمد اسپے داشت + تو پسرے داشتی ؟ شما قلمے داشتید ؟
آنہا چہ داشتند ؟ ما چیزے نداشتیم +

ماضی شکیہ کے صیغے اور اُن سے فقرے

کردہ باشد۔کردہ باشند۔کردہ باشی۔

کردہ باشید۔کردہ باشم۔کردہ باشیم

او کارِ شما کردہ باشد۔آنہا چہ کردہ باشند۔من آنجا رفتہ باشم۔ما ایں کتاب دیدہ باشیم۔تو بمسجد نماز کردہ باشی۔شما چہ دیدہ باشید؟تا مرد سخن نگفتہ باشد۔عیب و ہنرش نہفتہ باشد +

ماضی تمنّی کے صیغے اور اُن سے فقرے

رفتے۔رفتندے۔رفتمے

اگر احمد آنجا رفتے۔باز نہ گشتے + اگر من بخانہ بودمے۔ترا کتاب خود دادمے + اگر ایں مردم کتاب خدا خواندندے۔گمراہ نشدندے +

اگر شما مے نوشتید۔خوشخط مے شدید + اگر ما بمدرسہ مے رفتیم۔از شما مے گذشتیم + اگر سخنم مے شنیدی۔کتاب خودے از دست نمیدادی +

فعلِ مستقبل کے صیغے اور اُن سے فقرے

خواہد رفت۔خواہند رفت۔خواہی رفت۔

خواہید رفت - خواہم رفت - خواہیم رفت

تو کجا خواہی رفت؟ بہ مسجد خواہم رفت + ایں مردم کجا خواہند رفت؟ بہ مدرسہ خواہند رفت + آنجا چہ خواہند کرد؟ پسرانِ خود را خواہند دید + شما کجا خواہید نشست؟ ما بدر مسجد خواہیم نشست + احمد بمدرسہ خواہد رفت؟ شنیدہ ام امروز نخواہد رفت +

مختلف مصدروں کے مضارع اور اُن سے فقرے

گوید - خواند - دہد - کُند - دارد - آید - خواہد -

رسد - بُود - باشد - یابد - رَوَد - شوَد - باید -

گیرد - شنود - نویسد - بیند - داند - نشیند - ماند

قلم پیشِ شما کجا باشد + برادرم چہ خواند؟ بمدرسہ رَوَد - کتابم بگیرد و بخواند + احمد پیشِ شما نشیند یا کتابِ خود بیبیند؟ اختیار دارد - ہرچہ خواہد - بکند + اگر محمود بمسجد رسد - نماز کند - و پس از نماز وعظ بشنود + ایں فقرہ چہ معنی دارد؟ اگر محمود داند - بگوید + برادرم کتابِ شما بکہ دہد؟ باحمد بدہد + اگر محمود آید - بر اسپم سوار شود مرد باید - از یادِ خدا غافل نماند +

خواند - خوانند - خوانی - خوانید - خوانم - خوانیم

احمد کلام اللہ بخواند + اکنوں ہمہ طفلاں نماز بخوانند + ما خطِ شما بخوانیم ؟ بخوانید + اگر ایں کتاب را بخوانی - سعادت حاصل کنی + من چہ خوانم ؟ من چہ خبر دارم +

در حدیث است - اگر پنج وقت نماز کنید - زکوٰۃِ مال دہید - روزۂ ماہِ رمضان دارید - زیارتِ خانۂ کعبہ کنید - داخلِ بہشت شوید +

رسول علیہ السلام فرمودہ است مالے کہ زکوٰۃِ آں ندہند - در آں خیرے نباشد +

فعلِ حال کے صیغے اور اُن سے فقرے

مے کند - مے کنند - مے کنی - مے کنید - مے کنم - مے کنیم

احمد مشق مے کند + آنہا نماز مے کنند + تو چہ مے کنی ؟ من کار مے کنم + شما سلام مے کنید + ما مشق مے کنیم + او خانہ مے رود + آنہا بہ مسجد مے روند + تو بمدرسہ مے روی ؟ نے - من بمجلسِ وعظ مے روم + شما کجا مے روید ؟ ما بخواندنِ ترجمۂ کلام اللہ مے رویم + پسرت چرا ناں نمے خورد ؟ بیمار است + ایں مردم شیر

مے خورند + تو چہ مے نویسی؟ من سبق خود مے نویسم + شما کتاب خود مے گیرید؟ بلے - مے گیریم + من ایں کتاب مے گیرم - عیب کہ ندارد؟ عیبے نیست + احمد کجا رفت؟ پس پس مے آید - او کلام اللہ حفظ میخواند - تو دیدہ مے خوانی؟ بلے + زبانِ فارسی ہم میدانی؟ چیزے میدانم + تو بمسجدِ جامع میروی؟ روزِ جمعہ میروم + برادرِ شما چہ مے خواند؟ ہرچہ من مے خوانم - او مے خواند + پدرِ شما چہ مے کند؟ غذا مے خورد + محمود! کتابِ خود چرا نمے خوانی؟ اگر مے دانی - چرا نمے گوئی؟ مدرسہ جائے خواندن است - نہ جائے بیہودہ گفتن +

مختلف مصدروں کے امرِ حاضر اور اُن سے فقرے

بگو - بخواں - بدہ - بکن - بیا - برو -

بشنو - بنویس - بشو - ببیں - بنشیں -

بیار - شو - بدار - بگیر - بداں - خور

کتاب بیار - ہرچہ خواندہ - باز بخواں - آب سرد بدہ - پیشِ من بیا - دستِ خود بشو - پندِ بزرگاں بشنو - سبقِ خود بنویس - وضو کن - ہمہ وقت خدائے خود را

یاد دار۔ جُزوداں بگیر و بمکتب بِبَرو۔ چُوں پیشِ اُستاد آئی۔ سلام کُن۔ جاے خُود بہ آرام بنشیں +
پیش شو پیش شو۔ پیراہن را ببیں تُکمہ ندارد۔ خیّاط را بدہ کہ رفُو کُند۔ سائیس را بگو اسپ عربی را زیں کُند۔ بگّی بیارد۔ بُقچہ بیار کہ اِمروز تبدیلِ لباس میکُنم۔ بداں اے عزیز! تاتوانی۔ از یادِ خُدا غافل نمانی۔ کم خُور تاخُود نہ رنجی۔ کم گو تا دیگراں نہ رنجند +

مُختلف مصدروں کے نہی حاضر اور اُن سے فقرے

مخواں ۔ مدہ ۔ مگو ۔ مکُن ۔ مرو ۔ مدار

غلط مخواں۔ دِل تنگ مدار۔ آنچہ ندانی مگو ۔ بنماز خواندن غفلت مکُن۔ ایں کتاب را از دست مدہ۔ بہ مجلسِ بداں مرو۔ کتابِ خُود را خراب مکُن +
زبانِ فارسی خیلے دُشوار است۔ لاکن شیرین است۔ شرم مکُن۔ ہرچہ بتوانی۔ بفارسی حرف بزن۔ ہمیں طور مشق مے شود +

کُن۔ کُنید۔ ببیں۔ ببینید + مکُن۔ مکُنید۔ مگیر۔ مگیرید

سگ را نگاہ کُنید۔ چہ محبّت مے کُند۔ ببینید چہ طور

دمش را مے جنباند- نشانِ محبتش ہمین است - خویش و بیگانہ را خوب مے شناسد- دوست و دشمن را خوب میداند- دست بدہنش مکنید کہ مے گزد - دُمش مگیرید خوشش نمے آید- مگذار کہ درون بیاید - بدرش کن کہ فرش پلید مے شود- جسمش نجس است +

اِسمِ فاعل قیاسی سے فقرے

پرندہ - آفرینندہ - نویسندہ - خوانندہ - خواہندہ

خداوند آفرینندۂ ماست + نویسندہ داند کہ در نامہ چیست + امروز پرندۂ خوشے دیدم + خوانندۂ قرآن مقبولِ خدا ست + خواہندہ از در محروم مگرداں +

اِسمِ فاعل سماعی سے فقرے

دانا - بینا - بار بر - مردم در - چاہ کن - آخر بیں - خنداں - رواں - خوشدل - مزدور

تو خود دانا و بینا ہستی - احتیاج ما نداری + آبِ رواں پاک است + تا توانی در رنج و راحت خنداں باش + چاہ کن را چاہ در پیش + خر بار بر بہ از شیرِ مردم در + مردِ آخر بیں مبارک بندہ ایست + مزدورِ خوشدل کند

کار بیش +

اِسمِ مفعول سے فقرے

آفریدہ - نوشتہ - شنیدہ - دیدہ - آزردہ - کردہ

شنیدہ کے بود مانندِ دیدہ + ما آفریدۂ خدائیم + نوشتۂ من ببیں + دل آزردہ مدار + خود کردہ را علاجے نیست +

اعداد اور اُن سے فقرے

یک - دو - سہ - چار - پنج - شش - ہفت - ہشت - نُہ

در نمازِ پنج وقت ہفدہ رکعت فرض است - وقتِ صبح دو رکعت - وقتِ پیشیں چار رکعت - وقتِ عصر نیز چار رکعت - وقتِ شام سہ رکعت - وقتِ خفتن چار رکعت +

در اِسلام ہفت چیز سُنّت است - ختنہ کردن - موے لب گرفتن - موے بینی کندیدن - ناخن گرفتن - سر تراشیدن - موے بغل گرفتن - موے زیرِ ناف گرفتن +

شش جہت ایں است - شمال - جنوب - مشرق - مغرب - تحت - فوق +

محمود چند تا برادر داری؟ جناب! دو + چند سالہ اند؟ یک ہشت سالہ است و دگرے نُہ سالہ +

دہ - بیست - سی - چہل - پنجاہ - شصت - ہفتاد - ہشتاد - نود - صد

احمد! چند روز رخصت میخواہی؟ جناب آغا! دہ روز +

میدانی بر دست و پایت چند تا انگشت است؟ بلے -

بیست انگشت است + امسال روزۂ رمضان سی بود -

پدرم کہ ہشتاد سال است - ہمہ ماہِ رمضان روزہ

گرفت + چہل سیر یک من است - و شصت

دقیقہ یک ساعت + نود و نہ نام خدا یاد دار +

صد رحمت بر آں کس کہ خدمتِ مادر و پدر بکند +

از دہ تا بیست بشمار - دہ - یازدہ - دوازدہ - سیزدہ -

چہاردہ - پانزدہ - شانزدہ - ہفدہ - ہژدہ - نوزدہ - بیست +

آفریں آفریں!

از پنجاہ تا شصت تو توانی بشماری؟ بلے مے توانم -

پنجاہ - پنجاہ و یک - پنجاہ و دو - پنجاہ و سہ - پنجاہ و

چہار - پنجاہ و پنج - پنجاہ و شش - پنجاہ و ہفت - پنجاہ

و ہشت - پنجاہ و نہ - شصت +

روز ہائے ہفتہ

شنبہ - یکشنبہ - دوشنبہ - سہ شنبہ - چہارشنبہ - پنجشنبہ - جمعہ

روزِ شنبہ یہوداں تعطیل مے کردند و آں را سبت مے گفتند۔ یکشنبہ عیسائیاں تعطیل کنند۔ روزِ دو شنبہ حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم پیدا شدند۔ و بہمیں روز وفات یافتند۔ شب سہ شنبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فوت شدند۔ روزِ پنجشنبہ حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم از مکّہ بعزمِ ہجرت برآمدند۔ روزِ جمعہ عیدِ ہفتہ است۔ و بہمیں روز نمازِ جمعہ مے کنند۔

ماہ ہائے قمری

محرّم۔ صفر۔ ربیعُ الاوّل۔ ربیعُ الآخر۔
جمادیُ الاوّل۔ جمادیُ الآخر۔ رجب۔ شعبان۔
رمضان۔ شوّال۔ ذی قعد۔ ذی الحج

یکم شوّال عیدِ فطر است۔ دہم ذی الحج عیدِ اضحٰے است۔ کہ آں را بقرعید ہم مے گویند۔ نہم ذی الحج حج مے گذارند۔ پانزدہم شعبان شبِ برات است۔ در ماہِ رجب زکوٰۃ مے دہند۔ ماہِ رمضان روزہ میگیرند۔ دہم محرّم روزِ عاشورہ است۔ و بہمیں روز امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہُ در کربلا شہید شدند۔ مشہور آں

است۔ کہ ولادتِ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
دوازدہم ماہِ ربیع الاوّل است

مختلف فقرے

۱ برادر! صُبح زود برخیز۔ تا آفتاب بر آید - از نمازِ صُبح و دیگر ضروریات فارغ باشی + ہرچہ از قرآن خواندہ۔ آنقدر کہ مے توانی۔ تلاوت کُن +

۲ زمستاں چاشت خوردہ بمدرسہ برو + چوں وقتِ پیشیں در رسد۔ بجماعت نماز کُن + وقتِ رُخصت کہ ساعتِ چار است۔ بخانہ باز آ + در راہ بازی مکُن +

۳ چوں از مدرسہ بخانہ درآئی - دست و رُو شُستہ ہرچہ حاضر باشد - قدرے بخور + ساعتے بیروں تفرُج کُن - امّا باطفالِ ہرزہ مگردی + چوں وقتِ عصر در رسد - بہ مسجد رفتہ بجماعت نماز کن - باز نمازِ شام خواندہ بخانہ بیا + ہرچہ بروز خواندی - بازش بخواں + خواندنِ شب بر دل نقش مے شود + پیش از خفتن نمازِ عشا بخواں + تا توانی ترکِ نمازِ جماعت مکُن +

۴ مدرسه تابستان صبح وا مے شود- که ساعتِ شش
باشد+ نیمروز رخصت مے شود- که ساعتِ دوازده
است+ بتابستان نمازِ صبح کرده به مدرسه برو +
نمازِ پیشین کرده تلاوتِ قرآن کن +

۵ دیروز بست و نهم رمضان بود - امروز هلال
خواهد برآمد- فردا عید است- ما لباسِ فاخره دربر کرده
بعیدگاه خواهیم رفت +

۶ پریشب سوارِ کالسکهٔ بخار شده راندیم - همه
همراهان خوابیدند- من به صحرا نگاه مے کردم - تا
چشم کار مے کرد- همه صحرا سبز و آباد بود- گاه گاه
میانِ جنگل بلبل مے خواند +

۷ شب هوا بسیار صاف و بے ابر و باد بود- ستارها
مے درخشید- ماه همچوں شب بستم بود- دیر طالع شد-
امّا در طلوع از دریا تماشائے داشت + صبح از خواب
برخاسته نهار خوردم- بعد سوارِ اسپ شده توے جنگل
در خیابان میگشتم- آخرِ روز منزل آمدم- احوالم بهم خورد-
سرم درد گرفت- خوابیدم- الحمدُ لله- احوالم خوب شد +

۸ چوں شام نخوردہ بودم۔ زود برخاستہ بمنزل رفتم۔ شام خوردہ نماز کردم۔ باز خوابیدم + رعایتِ مدرسہ ہمان است۔ کہ پیشِ روے شما ست +

۹ دیشب بسیار کم خوابیدہ بودم + امشب ہوا خیلے سرد بود + امروز مرا کارے بزرگ پیش آمد + پریروز آفتاب خیلے گرم بود + نمازِ عصر بمسجد خواندم۔ حالا ہیچ کس آنجا نیست +

۱۰ صبح کہ برخاستیم معلوم شد۔ شب تا صبح بارانِ شدیدے باریدہ است۔ رخت پوشیدہ نماز کردیم۔ چوں باراں ایستاد۔ باز براہ افتادیم۔ آفتاب از پیشِ رو و بسیار تند و زندہ بود۔ از شدّتِ گرما بسیار خستہ شدیم۔ ہمدریں حال دیدیم۔ پسرے تنہا راہ مے رود۔ پرسیدیم۔ کجا رفتہ بودی۔ گفت بشنیدنِ وعظ دریں دہ رفتہ بودم۔ ما بر ہمّتش آفریں کردیم +

۱۱ برادرت جوانِ خوش منظرے است۔ زبانِ فارسی بسیار خوب مے داند۔ از دیدنش خوشحال شدم۔

خُسرِ او آدم خُوبے است - قدرے پیر شُدہ - چندے بدہلی رفتہ بُود - حالا در مُلتان است - پسرش کہ جوانِ خُوش قامت است - وریشِ رُوے نخچے خوابیدہ ملائمے بر رُو کشیدہ بُود +

۱۲ پدرِ شُما بعد از گردشِ زیاد منزل آمدند - قدرے نشستہ چاے خُوردند - باز بمدرسہ رفتند - میگفتند - مدرسۂ خُوبے است - پنج مرتبہ دارد - کہ در ہر مرتبہ از چہار سالہ تا دہ سالہ شاگرداں ہستند + مُسلماناں را باید - اطفالِ یتیم را کہ وارث نداشتہ باشند - پرستاری کنند - و از ہر علمے درس دہند +

کچھ حدیثوں کا ترجمہ اور خلاصہ

۱ رسُولِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرمُودہ است - ہرکہ یک بار بر من دُرُود خواند - خُدا تعالےٰ و فرشتگان بر وَے دہ بار دُرُود بگویند +

۲ ہرکہ بدیدنِ عالمے رفت - بدیدنِ من آمدہ و ہرکہ با عالمے مُصافحہ کرد - با من مُصافحہ نمُود - و ہرکہ پیشِ عالم نشست - با من نشستہ - و ہرکہ

در دنیا با من نشیند۔ خدا تعالےٰ او را روزِ قیامت
با من در بہشت نشاند ✦

۳ کسے کہ بہ نیّتِ آموختنِ علم کفش در پا کند۔ پیش
از آنکہ گام زند۔ خدا تعالےٰ او را بیامرزد ✦

۴ ایمان چیست؟ شناختنِ خدا تعالےٰ بدل۔ اقرار
کردنِ او بزبان۔ و عمل کردن بہ حکمِ شریعت ✦

۵ ہر کہ برائے نماز بطریقِ نیکو وضو کند۔ و نماز
گزارد۔ ہر چہ درمیانِ آں نماز و نمازِ دیگر کند۔
آمرزیدہ شود ✦

۶ ہر کہ با وضو بخسپد۔ و ہماں شب بمیرد۔ نزدِ
خدا تعالےٰ شہید باشد ✦

۷ مسواک کنید۔ کہ ازآں پاکئ دہان است۔ و
خوشنودئ رحمٰن ✦

۸ در روزِ جمعہ بر ہمہ مسلماناں سہ چیز واجب است۔
غسل نمودن۔ مسواک کردن۔ خوشبوے مالیدن ✦

۹ جمعہ بہترین روز ہا ست ✦

۱۰ نمازِ جماعت بہتر است از دنیا و از ہر چہ در